

سجدہ کے مستحبات اور مکروہات

<"xml encoding="UTF-8?">

سجدہ کے مستحبات اور مکروہات

مسئلہ 1289: سجدہ میں چند امور مستحب اور چند امور مکروہ شمار کئے گئے ہیں:

1. جو شخص کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہا ہے رکوع سے سر اٹھانے اور بالکل سیدھا کھڑے ہونے کے بعد اور اس طرح جو شخص بیٹھ کر نماز پڑھ رہا ہے مکمل طور پر بیٹھنے کے بعد سجدے میں جانے کے لیے تکبیر کہے۔

2. سجدے میں جاتے وقت مرد پہلے ہاتھوں کو اور عورت پہلے زانوؤں کو زمین پر رکھے۔

3. ناک کو سجدہ گاہ یا ایسی چیز جس پر سجدہ صحیح ہے رکھے۔

4. سجدے کی حالت میں ہاتھ کی انگلیاں ایک دوسرے سے ملا کر کانوں کے برابر اس طرح رکھے کہ انگلیوں کے سرے قبلہ رخ ہوں۔

5. ذکر سجدہ کی تکرار کرے۔

6. ذکر سجدہ کو طاق عدد جیسے تین، پانچ یا سات مرتبہ پر ختم کرے۔

7. سجدے میں دعا کرے اور خداوند متعال سے حاجت طلب کرے اور اس دعا کو پڑھے:

" يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ يَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ، ارْزُقْ عِيَالِي مِنْ فَضْلِكَ، فَإِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ "

یعنی "اے وہ سب سے بہتر ذات جس سے درخواست کرتے ہیں اور بہترین عطا کرنے والے اپنے فضل سے مجھے اور میرے اہل و عیال کو روزی عطا کر کہ بے شک تو بہت عظیم فضل رکھنے والا ہے۔"

8. سجدے کو طولانی کرے اور تسبیح اور ذکر کو زیادہ پڑھے۔

9. سجدے کے بعد بائیں ران پر بیٹھے اور دائیں پیر کے اوپری حصے کو بائیں پیر کے تلوے پر رکھے کہ اس طرح بیٹھنے کو تورک کہتے ہیں۔

10. ہر سجدے کے بعد جب بیٹھے اور بدن سکون کی حالت میں ہو جائے تو تکبیر کہے۔

11. پہلے سجدے کے بعد اور بدن کے سکون کی حالت میں ہونے کے بعد

"أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ" کہے۔

12. بیٹھتے وقت ہاتھوں کو ران پر رکھے۔

13. دوسرے سجدے میں جانے کے لیے بدن کے سکون کی حالت میں "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہے۔

14. سجدوں میں صلوات پڑھے۔

15. مرد کہنیوں اور شکم کو زمین سے نہ چپکائے اور بازوؤں کو پہلو سے جدا رکھے اور عورتیں کہنیوں اور شکم کو زمین سے چپکائے رکھیں اور بدن کے اعضا کو ایک دوسرے سے ملا کر رکھیں۔

16. بعد کی رکعت کے لیے کھڑے ہوتے وقت ہاتھوں کو زانو کے بعد زمین سے اٹھائے۔

17. بعد کی رکعت کے قیام کے لیے کھڑے ہوتے وقت

"بِحَوْلِ اللَّهِ وَقُوَّتِهِ أَقُومُ وَاقْعُدْ" یا "بِحَوْلِ اللَّهِ وَقُوَّتِهِ أَقُومُ وَأَقْعُدُ وَأَزْكَعُ وَأَسْجُدُ" کہے۔

سجدے میں قرآن پڑھنا اور سجدے کی جگہ پر گردوغبار دور کرنے کے لیے پھوکنے کا مکروہ شمار کیا گیا ہے البتہ اگر پھوکنے کی وجہ سے منہ سے دو حرف جان بوجھ کر نکل آئے تو احتیاط لازم کی بنا پر نماز باطل ہے، دوسرے مکروہات تفصیلی کتابوں میں ذکر کئے گئے ہیں۔